نام ور مغربی سائنس دان، پہلا دور (بیکن سے نیوٹن تک)، پروفیسر حمید عسکری۔
ناشر: مجلس ترقی ادب، ۲-کلب روڈ، لاہور۔ صفحات: ۳۵۹۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

عہدِ حاضر کی سائنسی ترقی کے پس منظر میں قدیم سائنس دانوں کی ایک لمبی قطار نظر آتی ہے جن کے کارناموں کی بدولت آج یہ سب کچھ ممکن ہو پایا ہے۔ مسلمانوں کے عہدِ زریں میں خصوصاً عہدِ عباسی میں مسلم سائنس دانوں نے بہت کام کیا اور اس کام کی بنیاد پر اہلِ یورپ نے تحریک احیاے علوم کی نیو ڈالی۔ ایک عرصے تک یورپ کے تعلیمی اداروں میں سائنس سے متعلق مسلمانوں کی کتب پڑھائی جاتی رہیں۔

مسلم اُمہ کے زوال کے بعد تیرھویں صدی میں علم کی یہ قندیلیں یورپ میں روشن ہوئیں۔ زیرتبصرہ کتاب کا آغاز بھی اسی صدی کے ایک نام ور سائنس دان راجر بیکن (۱۲۱۴ء-۱۲۹۴ء) سے ہوتا ہے۔ کوسٹر اور گوٹن برگ، کوپرنیکس، گلیلیو گلیلی، ولیم ہاروے، رابرٹ بوائل اور آئزک نیوٹن سمیت ۱۳ سائنس دانوں کی حیات و خدمات کو ۱۳ الگ الگ ابواب میں پیش کیا گیا ہے۔ ضمیمے میں مزید ۱۲ سائنس دانوں کی خدمات کا تذکرہ ہے۔ یہ تذکرہ گو مختصر ہے مگر اس طرح مصنف نے سترھویں صدی میں یورپ کے تقریباً تمام نام ور سائنس دانوں کے احوال شاملِ کتاب کردیے ہیں۔

یہ کتاب اُردو کے سائنسی ادب میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ اس سے قبل بھی مصنف مسلم سائنس دانوں کے بارے ایک کتاب نام ور مسلم سائنس دان تحریر کرچکے ہیں۔ عموماً سائنسی مباحث خشک قسم کے ہوتے ہیں مگر مصنف نے کوشش کی ہے کہ مذکورہ کتاب کا طرزِ نگارش اور اس کی زبان ادبی معیار کے مطابق ہو اور مصنف اس میں کامیاب بھی نظر آتے ہیں۔ ان کا اسلوب دل چسپ اور عام فہم ہے۔ سائنس دانوں کے اس تذکرے میں کہیں کہیں کہانی کا سا انداز پیدا ہوگیا ہے جو تحریر کی تاثیر میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

سائنس دانوں کی حیات و خدمات کے ساتھ ساتھ اُن کی تصاویر بھی شامل کی گئی ہیں مگر یہ تصاویر پرانی اور غیرواضح ہیں۔ مناسب ہوتا کہ نئی اور واضح تصاویر شامل کی جاتیں۔ مجلس ترقی ادب اور مصنف دونوں اس علمی کارنامے پر بجا طور پر فخر کرسکتے ہیں۔ (ساجد صدیق نظامی)